

دو کو چھوڑ کر باقی سب ہندو ہیں یہ داستان اس قدر جامع ہے کہ ان میں مسلمان فرمائرواؤں کا داشتن
 حسن، نظم و نسق، فراخ حوصلگی و دعائی نظریہ، رواداری، علم پروری، ادب نوازی، جمالیاتی داشتن
 صلاحیت، حکمرانی ان سب پر روشنی پڑ گئی ہے ظاہر ہے کہ یہ تمام تاریخیں انگریزی میں ہیں۔ ان سب کو
 اور پھر اپنے موضوع بحث کے مطابق انتخاب کر کے ان کو اردو میں منتقل کرنا آسان کام نہیں تھا۔ لیکن
 مرتب جو مورخ اور ادیب ہونے کے ساتھ تصنیف و تالیف کا پختہ اور شگفتہ سلیقہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے
 کارِ مشکل کو اس خوبی سے انجام دیا ہے کہ تالیف میں تصنیف اور ترجمہ میں اہل کام طلب آتا ہے۔ مگر بہر حال
 یہ ہے دو سروں کے ہی خیالات کا چر بہ اور اس کو من و عن پیش کیا گیا ہے اس لئے خیالات میں کہیں نہ
 بھی ہے جہاتوں میں ناہمواری اور کہیں کہیں بے ربطی اور تشکیک بھی ہے اور لائق مرتب نے اپنے فاضلہ جو
 سے اس جلا کو پُر کرنے کی کوشش کی ہے شروع میں ڈاکٹر سید محمود کا مقدمہ بھی کافی بصیرت افزا اور
 و مفید ہے کتاب اس لائق ہے کہ تاریخ کے طلباء کے علاوہ عام اردو خواں ہندو مسلمان بھی اس کا مطالعہ
 نور المصباح حصہ اول | از: مولانا محمد منیر الدین صاحب قلعہ کلاں ضخامت ۳۱۱ صفحات

کتابت و طباعت بہتر قیمت للعلم۔ پتہ: مکتبہ نقشبندیہ ۱۲۰۵ حسینی علم بارگاہ گلی حیدرآباد

دکن - ۲

برہان کے انہیں صفحات میں مولانا ابوالحسنات سید عبدالرشاد صاحب نقشبندی و قادری و حنفی
 کی گرانمایہ تالیف من جلا جہ المصباح کی مختلف جلدوں کا تذکرہ آچکے ہیں جن میں مولانا موصوف نے
 حدیث کی مشہور اور متداول کتاب مشکوٰۃ المعانی کے طرز پر اور اسی کے ابواب کی ترتیب کے مطابق
 ان مستند احادیث نبوی کو یکجا کر دیا ہے جن پر فقہ حنفی کی بنیاد قائم ہے اور جن کے مطالعہ سے یہ ثابت ہو
 ہے کہ امام اعظم کا ہر قول اور ہر رائے کسی حدیث یا کسی صحابی یا کسی تابعی کے قول سے ماخوذ ہے نہ میر
 تبصرہ کتاب اسی کتاب کی جلد اول کا ترجمہ ہے۔ اس حصہ میں کتاب الایمان، کتاب العلم، کتاب الطہارۃ
 تین بڑے عنوانات ہیں اور ہر عنوان کے نیچے کثرت سے مختلف ابواب ہیں، ترجمہ شگفتہ و سلیس و رواں ہو
 جو اردو خواں عربی نہیں جانتے مگر حدیث کا ذوق رکھتے ہیں ان کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔